پیر 14 جولائی 2008ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD- FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 14 جولائی 2008ء 10 رجب 1429 ہجری 14 وفا 1387ہش جلد 58-93 نمبر 159

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو! یاد رکھنے کا مقام ہے کہ بیعت کے چند الفاظ جو زبان سے کہتے ہو کہ میں گناہ سے پرہیز کروں گا۔ یہی تمہارے لئے کافی نہیں ہیں اور نہ صرف ان کی تکرار سے خدا راضی ہوتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک تمہاری اس وقت قدر ہوگی جبکہ دلوں میں تبدیلی اور خدا تعالیٰ کا خوف ہو؛ ورنہ ادھر بیعت کی اور جب گھر میں گئے تو وہی برے خیالات اور حالات رہے تو اس سے کیا فائدہ؟ یقیناً مان لو کہ تمام گناہوں سے بچنے کے لئے بڑا ذریعہ خوف الٰہی ہے اگر یہ نہیں ہے تو ہرگز ممکن نہیں کہ انسان ان سب گناہوں سے بچ سکے جو کہ اسے مصری پر چیونٹیوں کی طرح چمٹے ہوئے ہیں۔ مگر خوف ہی ایک ایسی شئے ہے کہ حیوانات کو بھی جب ہو تو وہ کسی کا نقصان نہیں کر سکتے۔ مثلاً بلی جو کہ دودھ کی بڑی حریص ہے۔ جب اسے معلوم ہو کہ اس کے نزدیک جانے سے سزا ملتی ہے پرندوں کو جب علم ہو کہ اگر یہ دانہ کھایا تو جال میں پھنسے اور موت آئی، تو وہ اس دودھ اور دانہ کے نزدیک نہیں پھٹکتے۔ اس کی وجہ صرف خوف ہے۔ پس جبکہ لایعقل حیوان بھی خوف کے ہوتے ہوئے پرہیز کرتے ہیں تو انسان جو عقلمند ہے، اسے کس قدر خوف اور پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ امر بہت ہی بدیہی ہے کہ جس موقعہ پر انسان کو خوف پیدا ہوتا ہے اس موقعہ پر وہ جرم کی جرأت ہرگز نہیں کرتا۔

مثلاً طاعون زدہ گاؤں میں اگر کسی کو جانے کو کہا جاوے، تو کوئی بھی جرأت کر کے نہیں جاتا حتیٰ کہ اگر حکام بھی حکم دیویں تو بھی ترساں اور لرزاں جائے گا اور دل پر یہ ڈر غالب ہوگا کہ کہیں مجھ کو بھی طاعون نہ ہو جاوے اور وہ کوشش کرے گا کہ مفوضہ کام کو جلد پورا کر کے وہاں سے بھاگے۔

پس گناہ پر دلیری کی وجہ بھی خدا کے خوف کا دلوں میں موجود نہ ہونا ہے۔ لیکن یہ خوف کیونکر پیدا ہو۔ اس کے لئے معرفت الٰہی کی ضرورت ہے۔ جس قدر خدا تعالیٰ کی معرفت زیادہ ہوگی اسی قدر خوف زیادہ ہوگا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 95)

صدیوں کے مردوں کا محی

حضرت مسلم بن حارثؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ہمیں ایک سریہ میں بھیجا۔ جب ہم مطلوبہ جگہ پر پہنچے تو میں نے اپنے گھوڑے کو ایڑ لگا کر اپنے آپ کو اپنے ساتھیوں سے آگے کر لیا دشمن اچانک حملہ کی وجہ سے ڈر کر عاجزی کرنے لگ گئے جس پر میں نے انہیں اسلام کی دعوت دی اور وہ مسلمان ہو گئے۔ اس پر بعض ساتھیوں نے مجھے ملامت کی کہ تم نے ہمیں غنیمت سے محروم کر دیا ہے جب ہم آنحضرت ﷺ کی خدمت میں واپس آئے تو لوگوں نے اس واقعہ کی آپ کو اطلاع دی تو آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ تم نے بہت ہی اچھا کام کیا ہے اور پھر کہا کہ خدا نے تمہارے لئے اس قبیلہ کے ہر آدمی کے بدلے میں بہت اجر مقرر کیا ہے اور جوش مسرت سے فرمایا کہ آؤ میں تمہیں ایک پروانہ خوشنودی لکھ دیتا ہوں تا کہ ہمیشہ کیلئے میری یہ خوشنودی تمہارے پاس رہے چنانچہ آپ نے مجھے ایک پروانہ لکھ دیا اور اس پر اپنی مہر ثبت فرمائی۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح حدیث نمبر:4417)

داخلہ مدرسۃ الظفر (معلمین کلاس)

مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی تصدیق سے نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جا سکے۔

شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 20 سال سے زائد نہ ہو
☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 22 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

1۔ امیدواران درخواست میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں نیز واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں اور سند/رزلٹ کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی دفتر نظامت ارشاد وقف جدید میں بھجوائیں۔

2۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبی ﷺ سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

نوٹ: 1۔ انٹرویو کے وقت میٹرک/ایف اے/ایف ایس سی کی اصل سند/رزلٹ کارڈ ساتھ لائیں۔
2۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں
فون نمبر: 047-6212968
فیکس: 047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نمبر2

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (حالات اور خدمات)

سوال: آپ نے حضرت مسیح موعود کی وفات پر کس بات کا عہد کیا۔

جواب: آپ نے 26 مئی 1908ء کو حضرت مسیح موعود کی وفات پر حضور کے مشن کو جاری رکھنے کا عہد کیا۔

سوال: آپ نے خلیفۃ المسیح الاوّل حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب کی بیعت کا شرف کب حاصل کیا۔

جواب: 27 مئی 1908ء کو۔

سوال: آپ کی پہلی تصنیف کون سی ہے اور کب شائع ہوئی۔

جواب: 1908ء میں آپ کی پہلی تصنیف ''صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے۔'' شائع ہوئی۔

سوال: حضور نے سرزمین کشمیر کی طرف پہلا سفر کب فرمایا۔

جواب: جولائی 1909ء میں۔

سوال: حضور نے انگریزی میں مضمون لکھنے کی مشق کب شروع کی۔

جواب: نومبر 1909ء میں۔

سوال: حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی ولادت کب ہوئی۔

جواب: 15 نومبر 1909ء کو۔

سوال: آپ نے درس قرآن کب شروع کیا۔

جواب: فروری 1910ء میں قادیان میں نماز مغرب کے بعد درس قرآن شروع کیا۔

سوال: آپ کا پہلی بار بطور امیر مقامی تقرر کب ہوا۔

جواب: 24 جولائی 1910ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے سفر ملتان کے دوران آپ کو پہلی دفعہ امیر مقامی مقرر فرمایا۔

سوال: پہلی بار آپ نے خطبہ جمعہ کب ارشاد فرمایا۔

جواب: 29 جولائی 1910ء کو۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے آپ کی اقتداء میں نماز جمعہ کب ادا فرمائی۔

جواب: 26/اگست 1910ء کو۔

سوال: آپ نے پہلا خطبہ عید الفطر کب ارشاد فرمایا۔

جواب: 25 ستمبر 1911ء کو۔

سوال: سفر بلاد عرب و حج بیت اللہ کی سعادت کب پائی۔

جواب: اپریل 1912ء میں۔

سوال: حضور خلافت اولیٰ میں تعلیمی سفر کے لئے کب روانہ ہوئے۔

جواب: 3/اپریل 1912ء کو۔

سوال: حضور کے ساتھ اس سفر میں کون کون شریک تھے۔

جواب: حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب۔ حضرت قاضی امیر حسین صاحب۔ حضرت حافظ روشن علی صاحب۔ حضرت عبدالحیٔ عرب صاحب۔ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب۔

سوال: حضرت مصلح موعود مولانا شبلی نعمانی کے اصرار پر ندوۃ العلماء کے سالانہ جلسہ میں کب شامل ہوئے۔

جواب: 6-7-8/اپریل 1912ء کو۔

سوال: حضور کا منظوم کلام پہلی مرتبہ کب شائع ہوا۔

جواب: مئی 1913ء میں۔

سوال: حضور نے اخبار الفضل کا اجراء کب فرمایا۔

جواب: 18 جون 1913ء کو۔

سوال: خلافت اولیٰ کے زمانہ میں آخری خطبہ جمعہ کب ارشاد فرمایا۔

جواب: 13 مارچ 1914ء کو۔

سوال: دعوت الی اللہ کے وسیع منصوبے پر خوش اسلوبی اور تیزی سے عمل درآمد کرنے کے لئے حضور نے کون سی انجمن قائم فرمائی اور کب۔

جواب: ''انجمن ترقی دین'' جنوری 1914ء میں قائم فرمائی۔

مکرم عبدالسلام عارف صاحب

ناصر آباد فارم میں خلافت جوبلی کے پروگرام

جماعت احمدیہ ناصر آباد ضلع میرپور خاص کو بار بار خلفائے احمدیت کی قدم بوسی کی سعادت حاصل ہوتی رہی ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اس مقام کے 17 دورہ جات فرمائے۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء کے سلسلہ میں ناصر آباد فارم نے کئی پروگرام تشکیل دیئے۔ ان میں سیر کا پروگرام' خلافت جوبلی نمائش اور خلافت جوبلی مشاعرہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

روزانہ سیر کا پروگرام

مئی کے بابرکت مہینہ کی مناسبت سے مجلس اطفال الاحمدیہ ناصر آباد فارم نے یکم تا 31 مئی روزانہ صبح کی سیر کا پروگرام تشکیل دیا اس میں خدام اور انصار بھی شامل ہوتے رہے۔ سیر کے دوران بعض ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ 40 افراد جماعت نے اس میں شرکت کی۔ بچوں میں شیرینی بھی تقسیم کی جاتی رہی۔

خلافت جوبلی نمائش

مورخہ 19,18 مئی کو ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش کو 5 حصوں میں تقسیم کیا گیا۔

☆ پہلے حصہ میں لوائے احمدیت۔ مونوگرام خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء اور مونوگرام MTA کو پیش کیا گیا۔

☆ دوسرے حصہ میں حضرت مسیح موعود، خلفاء احمدیت، مینارۃ المسیح اور مقامات انتخاب خلافت کی تصاویر مع تعارف کے پیش کئے گئے۔ ان چارٹس کو مقامی جماعت میں تیار کیا گیا۔

☆ تیسرے حصہ میں مقامی افراد کے خلفاء احمدیت سے حاصل کئے ہوئے تبرکات کی نمائش کی گئی۔ جن میں پن، تصاویر، پرفیوم، دلآویز خطوط، کپڑوں کے تحائف اور رومال وغیرہ شامل تھے۔ یہ ان کے لئے اثاثہ جان اور آئندہ نسلوں کے لئے باعث عزت و فخر ہوں گے۔ اس حصہ کو تبرکات کا نام دیا گیا۔

☆ چوتھے حصہ میں خلفاء احمدیت کے ناصر آباد فارم میں کئے گئے دورہ جات چارٹس کی شکل میں پیش کئے گئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی خلافت سے قبل متعدد دورہ جات فرمائے۔ اس حصے میں خلفاء احمدیت اور احمدیہ لٹریچر میں ناصر آباد فارم کے تذکرہ کو بھی علیحدہ اور نمایاں طور پر پیش کیا گیا۔

☆ پانچواں حصہ ان تراشہ جات پر مبنی تھا جو اخبارات میں موجودہ حالات کے تعلق میں فکر انگیز خیالات پیش کئے گئے۔ نیز ان کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز تبصرہ بھی نمایاں کر کے آویزاں کیا گیا۔ اس کے علاوہ مختلف جماعتی رسائل و جرائد اور اخبارات میں مقامی جماعت کے افراد کے شائع شدہ مضامین بھی نمائش میں پیش کئے گئے۔

☆ ان کے علاوہ متفرقات کے عنوان سے خلفاء احمدیت کے نظام خلافت اور نظام وصیت کے متعلق ارشادات سندھی زبان میں ترجمہ کے ساتھ پیش کئے گئے نیز بک سیکشن بھی بنایا گیا جس میں مختلف جماعتی رسائل اور کتب رکھی گئی۔

ناصر آباد حلقہ میں درج ذیل جماعتیں شامل ہیں۔ ناصر آباد فارم، نسیم آباد فارم، گوٹھ غلام محمد، گوٹھ احمدیہ، رشید آباد، بستی نور اور عمر کوٹ شہر۔

اس نمائش کا افتتاح خاکسار نے مکرم انور احمد بھٹی صاحب قائمقام صدر جماعت ناصر آباد فارم کی معیت میں کیا۔ اس نمائش سے کم و بیش 500/افراد نے استفادہ کیا۔ مکرم محمد یونس صاحب صدر ناصر آباد فارم اور مقامی خدام نے اس نمائش کی تیاری میں خاکسار کا بھرپور ساتھ دیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

خلافت جوبلی مشاعرہ

مورخہ 24 مئی 2008ء کو خلافت جوبلی مشاعرہ زیر صدارت مکرم حافظ عطاء الکریم شاد صاحب کنری ضلع میرپور خاص منعقد کیا گیا۔ 4 شعراء نے کلام پیش کیا۔ منتخب حصہ پیش خدمت ہے۔

مکرمہ افشاں منیر طوبیٰ صاحبہ۔ ان کا کلام ان کے والد صاحب نے پیش کیا۔

ہمارے لئے بس یہی زندگی ہے
اسی کی اطاعت ہماری خوشی ہے

مکرم نذیر احمد ظفر صاحب

محبت محبت پیام خلافت
بڑا ہی عجب ہے مقام خلافت

خاکسار عبدالسلام عارف

ہماری دیکھئے قسمت بھلی ہے
خلافت درمیاں اپنے چلی ہے

مکرم حافظ عطاء کریم شاد صاحب

نور و محمود کے جسد پر نور میں
ناصر و طاہر و ماہ مسرور میں
یونہی ڈھلتی رہے قدرت ثانیہ
قدرت ثانیہ قدرت ثانیہ

مشاعرے میں 230 مرد و خواتین نے شرکت کی۔ تمام مہمانوں کی چائے کے ساتھ ضیافت کی گئی۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

8

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

حضور انور کا لجنہ سے خطاب، تقسیم انعامات اور روشنیوں کی بستی پیس ویلج کا دورہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

28 جون 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین کے جلسہ میں خطاب تھا۔ حضور انور جلسہ گاہ (انٹرنیشنل سنٹر) جانے کے لئے ساڑھے گیارہ بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے تو ایک عمر رسیدہ خاتون ویل چیئر پر حضور انور سے ملنے کے لئے منتظر تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس خاتون سے حال پوچھا اور شرف زیارت عطا فرمایا۔

لجنہ جلسہ گاہ میں

بعدازاں جلسہ گاہ کے لئے روانگی ہوئی۔ گیارہ بجکر پچپن منٹ پر حضور انور کی لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف آوری ہوئی۔ خواتین نے نعرے بلند کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرمہ امۃ الحفیظ حنا صاحبہ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرمہ نعمانہ مسرت صاحبہ نے پیش کیا۔ بعدازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ع

ہمیں اس یار سے تقویٰ عطا ہے

مکرمہ حنا حمید صاحبہ نے پیش کیا۔

تعمیر بیت الذکر کے لئے عطیہ

اس کے بعد صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی طرف سے بیت الذکر کی تعمیر کے لئے ایک ملین ڈالرز کا ہدیہ پیش کرتے ہوئے اپنے ایڈریس میں کہا۔

صدر صاحبہ لجنہ کا ایڈریس

آج ہم اپنی خوش بختی پر نازاں ہیں۔ ہمارے سر خدا کے حضور سجدہ ریز ہیں اور ہماری زبانیں حمد اور شکر اللہ کے گیت گاتی ہیں کہ صد سالہ خلافت جوبلی کے مبارک اور تاریخ ساز سال میں ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہم میں رونق افروز ہوئے ہیں۔

عاجزہ نہایت ہی ادب اور محبت کے صادق جذبوں کے ساتھ حضور انور کی خدمت اقدس میں ممبرات لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی جانب سے صد سالہ خلافت جوبلی کی مبارک صد مبارک پیش کرتی ہے۔

سیدی! ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ کی یہ دلی خواہش تھی کہ ہم صد سالہ خلافت جوبلی کے بابرکت موقع پر خدا کے حضور شکرانے کے طور پر اللہ کی عبادت کے لئے ایک گھر، بیت تعمیر کروائیں اور ہماری یہ خوش نصیبی ہے کہ حضور انور نے اسے ازراہ شفقت قبول فرمایا ہے۔

پیارے آقا! عاجزہ تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی طرف سے آپ کی خدمت اقدس میں ایک ملین ڈالرز کا ہدیہ پیش کرتی ہے۔ حضور انور ازراہ شفقت اسے قبول فرمائیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل خاص سے بہنوں کی اس حقیر قربانی کو قبول فرمائے۔ انہیں ایمان کی حلاوت نصیب کرے اور ان کے اخلاص و وفا کو بڑھاتا چلا جائے اور ان کے اموال و اولاد میں برکت دے۔ آمین اللہ ہمیشہ حضور کی آنکھیں ہم سے ٹھنڈی رکھے۔ آمین

صدر صاحبہ لجنہ کینیڈا نے یہ ایڈریس پیش کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک ملین ڈالر کا چیک پیش کیا۔ جس پر حضور انور نے فرمایا جزاکم اللہ تعالیٰ نیز فرمایا یہ بیت کہاں بنے گی جائزہ لینے کے بعد فیصلہ ہوگا۔ حضور انور نے صدر لجنہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اگر ایک ملین سے زیادہ خرچ ہوگا تو کیا آپ دیں گے جس پر صدر صاحبہ لجنہ نے کہا جی ہم دیں گے۔

تقسیم انعامات

اس کے بعد تقریب تقسیم ایوارڈ ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں اور غیر معمولی کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو سندات عطا فرمائیں جبکہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے ان طالبات کو گولڈ میڈلز پہنائے۔ درج ذیل طالبات نے ایوارڈز حاصل کئے۔

جونیئر ہائی سکول

مہ پارہ ونیس، ماریہ اقبال، ارم زیدی، رمیزہ احمد، سدرہ حق، صبیحہ احمد، عطیۃ الکریم پراچہ، عنبر Purewal، رمیزہ شیخ، قرۃ العین، Nazurah Khokhar، ملیحہ جاوید، نورین خان، نتاشہ کھوکھر، طاہرہ ملک

ہائی سکول گریجوایشن

سعدیہ احمد، مدیحہ نسیم، فرحت امتیاز، نصرت مہوش جاوید، سارہ احمد، امۃ الشافی جاوید، مبارکہ باجوہ، حنا کاشف، میمونہ سرور، ملیحہ قریشی، دانیہ احمد۔

کالج

ناہید اقبال، شہلا حمید مرزا۔

Undergraduate

عائشہ بشیر چوہدری، آمنہ احمد بنت میاں منور احمد صاحب، آمنہ احمد بنت نبی احمد چٹھہ صاحب، فریحہ حمید، حنا کوثر احمد، Hira منیر، سدرہ عابد، سونیا چیمہ۔

گریجوایٹ ایوارڈ

صادقہ حفصہ، عائشہ باسط۔

پروفیشنل

عائشہ امتیاز، مدیحہ چوہدری، رابعہ امتیاز

تقریب تقسیم ایوارڈ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواتین سے خطاب فرمایا۔

حضور انور کا لجنہ سے خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ توبہ آیت نمبر 112 کی تلاوت فرمائی۔ جس کا ترجمہ ہے۔

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، خدا کی راہ میں سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک باتوں کا حکم دینے والے اور بری باتوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے سب سچے مومن ہیں اور تو مومنوں کو بشارت دے دے۔

حضور انور نے فرمایا آج دو سال کے بعد پھر مجھے آپ سے براہ راست مخاطب ہونے کا موقعہ مل رہا ہے۔ میں نے امریکہ کے جلسے میں بھی یہ بات خواتین کے خطاب میں کہی تھی کہ عورتوں کی اہمیت کے پیش نظر باوجود اس کے کہ مردوں سے اب آواز اور ٹی وی پر تصویر کے ذریعہ خواتین کو آسانی سے مخاطب کیا جا سکتا ہے۔ ایک علیحدہ تقریر یہاں رکھنے کی ضرورت نہیں تھی۔ پھر بھی خواتین کی اہمیت کے پیش نظر خلیفہ وقت کی ایک علیحدہ تقریر خواتین میں رکھی جاتی ہے لیکن اس علیحدہ تقریر کا فائدہ تبھی ہوگا یا ہو سکے گا جب آپ میں سے اکثریت اس سے فائدہ اٹھانے والی ہو اور فائدہ اٹھانا کیا ہے؟ ہمیشہ یاد رکھیں کہ کسی وقتی فائدے اور جوش سے اگر آپ متاثر ہوگئیں تو یہ کوئی چیز نہیں۔ عارضی طور پر آپ کی طبیعتوں میں بعض فقرات نے یا بعض باتوں نے جذباتی کیفیت پیدا کر دی ہے تو یہ کوئی چیز نہیں اس کا فائدہ تبھی ہے جب آپ مصمم ارادہ کر لیں۔ پکا ارادہ کر لیں اور اپنے آپ سے یہ عہد کر لیں کہ ہم نے اپنی زندگی اس نہج پر چلانے کی کوشش کرنی ہے جس پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہمیں چلانا چاہتے ہیں اور جس کی طرف آج ہمیں خلافت کی وجہ سے راہنمائی ملتی ہے۔ اس راہنمائی کو اپنی زندگی پر لاگو کرنا۔ اپنے بچوں کے دماغوں میں بٹھانا ہے ورنہ نہ ہی یہ تقریر فائدہ دے سکتی ہے اور نہ ہی کبھی تقریروں یا خطبات نے فائدہ دیا ہے۔ ان سے فائدہ اٹھانے کے لئے ایک کوشش کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ سے کوشش کے ساتھ مدد مانگنے کی ضرورت ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہو تو نصائح کا اثر ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس سب سے پہلی بات اللہ کے لئے خالص ہو کر اس کے فضلوں کی تلاش ہے ورنہ اب ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا میں کسی بھی جگہ کے خطبات آپ تک پہنچ جاتے ہیں۔ کینیڈا سے بھی میں سینکڑوں خط وصول کرتا ہوں۔ ان میں ذکر ہوتا ہے کہ فلاں جلسے کی کارروائی سنی اور فلاں خطبہ سنا یا فلاں پروگرام دیکھا تو دل پر اس کا بڑا اثر ہوا تو یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے حضرت مسیح موعود کی جماعت پر کہ خلیفہ وقت کی باتیں دلوں پر اثر کرتی ہیں۔ لوگ سنتے ہیں اور نیک طبائع پر ان کا اثر ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر تو نہ ہی سادہ الفاظ میں کہی گئی باتیں اثر کرتی ہیں، نہ علمی رنگ میں کہی گئی باتیں اثر کرتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے تو آنحضرت ﷺ کو فرمایا کہ اے نبی تیری خواہش دنیا کو ہدایت نہیں دے سکتی بلکہ میں جسے چاہتا ہوں ہدایت دیتا ہوں۔ پس اس کے بعد تو کسی قسم کی گنجائش نہیں رہتی کہ کسی بھی ہدایت کی بات یا نیک بات کا اثر کسی کہنے والی کی لیاقت پر موقوف ہو یا کسی سننے والے کی قابلیت پر منحصر ہو۔ ایک نیکی کی بات جو بڑے بڑے قابل اور بظاہر علم رکھنے والوں کو سمجھ نہیں آتی لیکن وہی بات ایسے کم علم کو سمجھ آجاتی ہے جو خدا کا حقیقی خوف رکھنے والا ہو اور ہر لمحہ اس کا فضل مانگنے والا ہو۔

حضور انور نے فرمایا پس ایک احمدی عورت، ایک احمدی لڑکی جو مستقبل کی احمدی نسل کی ذمہ دار ہے اس کا کام ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے ہر نیکی کی بات سن کر اپنی زندگی کا حصہ بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کی کوشش کرے۔ اس کے فضل کو حاصل کرنے کی کوشش کرے اور اس کے لئے سب سے اہم نسخہ جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے اس کے آگے جھکنا، اس کی عبادت کرنا، اس سے دعائیں مانگنا ہے۔ پس ان دنوں میں جیسا کہ

میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں اور جمعہ میں بھی اس طرف توجہ دلائی تھی، عبادت کی طرف کہ عبادت پر زور دیں اور دعاؤں پر زور دیں یہ دو دن جو بقایا رہ گئے ہیں بلکہ ڈیڑھ دن اس طرف توجہ دیں بجائے ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے دعاؤں پر زور دیں۔ جس نیکی کی بات کو سنیں اس کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔

حضور انور نے فرمایا میرے علاوہ بھی یہاں بہت ساری تقریریں ہوئی ہیں اور ہوں گی ان میں سے کئی علمی نکات مل جاتے ہیں، کئی تربیتی باتیں مل جاتی ہیں ان کو سمجھیں اور پھر اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی کوشش کریں۔ یہ وہ حقیقی ہتھیار ہے اگر آپ اس کو اختیار کر لیں اور سمجھ جائیں تو آپ کے اندر وہ حقیقی انقلاب لانے کا ذریعہ بنے گا جس کے لئے عورتوں کا علیحدہ جلسہ بھی کیا جاتا ہے اور خاص طور پر اس جلسہ میں خلیفہ وقت کی تقریر کا پروگرام بھی رکھا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے بظاہر مضمون کے لحاظ سے تسلسل چل رہا ہے۔ یہ مردوں سے مخاطب ہے لیکن اس آیت کا مضمون ایسا ہے جو عورتوں کے لئے بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ بعض دفعہ بعض مضامین میں مومنین کے لفظ کے ساتھ دونوں کو مخاطب کر دیتا ہے اس میں مومنوں کی بعض خصوصیات کا ذکر فرمایا گیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ پہلی خصوصیت یہ ہے کہ توبہ کرنے والے ہوں یا توبہ کرنے والی ہو۔ جب عورت کے حوالہ سے بات کی جائے۔ یہ حکم صرف مردوں کے لئے نہیں کہ وہ توبہ کریں، عورتوں کے لئے بھی اسی طرح توبہ کرنے کا حکم ہے۔ تو یہاں اللہ تعالیٰ فرمارہا ہے کہ توبہ کرنے والوں کے لئے بشارت ہے تو وہ کیا ہے اور کس قسم کی توبہ ہونی چاہئے۔

اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ توبہ کے یہ معنی ہیں کہ انسان ایک بدی کو اس اقرار کے ساتھ چھوڑ دے کہ بعد اس کے اگر وہ آگ میں بھی ڈالا جائے تب بھی وہ بدی ہرگز نہیں کرے گا۔ اس میں چھوٹی برائیاں بھی ہیں اور بڑی برائیاں بھی ہیں۔ بعض بدعات بھی ہیں جو عورتوں میں رسم و رواج پا جاتی ہیں تو ہر ایک کو چھوڑنا جو بھی دین سے دور لے جانے والی ہو یا دین کی تعلیم کے خلاف ہو وہ بدی ہے اور اس کا چھوڑنا ہر ایک پر فرض ہے۔

حضور انور نے فرمایا بس یہ معیار ہے توبہ کا۔ ایک مصمم اور پکا ارادہ کرے کہ برائیوں اور تمام ایسی باتوں کی طرف ہم نے مائل نہیں ہونا جن کے نہ کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور پھر فرمایا کہ جب یہ سوچ ایک مومن کی ہو جاتی ہے ایک مومنہ عورت کی ہو جاتی ہے تو پھر اس کے لئے حکم ہے کہ کیونکہ توبہ پر قائم رہنا بھی خدا کے فضل پر موقوف ہے اس لئے اس کے فضل کو جذب کرنے کے لئے پھر عبادت کی ضرورت ہے اور جو اس کی عبادت کرنے والے ہوں گے۔ جو بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے خدا تعالیٰ ایسے عبادت گزاروں کو بشارت دیتا ہے کہ وہ سچے مومن ہیں اور سچی مومنات ہیں اور عبادت کے جو طریق خدا تعالیٰ نے ہمیں بتائے ہیں ان میں سے سب سے اہم نماز ہے۔ اگر عورتوں میں نماز کی عادت ہو تو عموماً بچوں میں نماز کی عادت ہوتی ہے اور بچے نمازی نکلتے ہیں گویا ایسی عورتیں اور ایسی مائیں بچوں کو پروان چڑھا رہی ہوتی ہیں جو اپنے مقصد پیدائش کو سمجھنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات کا اس دنیا میں آنے کا سب سے بڑا مقصد یہ بیان فرمایا ہے جیسا کہ میں نے کل خطبے میں بھی بیان کیا تھا کہ وہ عبادت کرنے والا ہو۔ پس جن ماؤں نے اپنی نسلوں میں اس حقیقی مقصد کی پہچان کروا دی ہے وہ نہ صرف اپنی ذاتی طور پر دنیا اور آخرت سنوارنے والی ہیں بلکہ اپنی نسلوں کے مستقبل بھی سنوار رہی ہوتی ہیں۔ نہ صرف خود ان لوگوں میں شامل ہیں جنہیں خدا تعالیٰ بشارت عطا فرما رہا ہے بلکہ اپنی نسلوں کی بشارت کے سامان بھی پیدا کر رہی ہیں اور پھر فرمایا کہ یہ عبادتیں وقتی اور عارضی نہیں ہوتیں بلکہ ایسے دلوں میں خدا تعالیٰ کی پہچان اور اس کی عبادت کے معیار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اعلیٰ سے اعلیٰ معیاروں کی تلاش شروع ہو جاتی ہے۔ تنگی اور آسائش ہر حالت میں وہ خدا تعالیٰ کی حمد کرنے والی ہوتی ہیں۔ ہر انعام جو انہیں ملتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل پر اسے محمول کرتی ہیں نہ کہ اپنی کسی قابلیت پر۔ یہ حمد اور زیادہ انہیں خدا تعالیٰ کی طرف جھکاتی ہے۔ وہ اس کی شکرگزار بندی بنتی ہیں۔ اگر کسی وجہ سے نامساعد حالات ہو جائیں، کوئی تکلیف دہ اور پریشانی والے حالات ہو جائیں، پریشانیوں کا دور لمبا چل جائے تب بھی وہ خدا تعالیٰ سے شکوہ نہیں کرتیں، عبادتوں سے غافل نہیں ہوتیں بلکہ دعاؤں اور صبر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے اس سے مدد مانگتی رہتی ہیں۔ اپنے بچوں کو بھی اپنی پریشانی کے حالات میں خدا تعالیٰ کی حمد کرنے سے غافل نہیں ہونے دیتیں۔ بعض اوقات بعض عورتیں پریشانی کی وجہ سے بڑے مایوس کن حالات میں مجھے خط لکھ دیتی ہیں۔ تو مومن عورت کی یہ شان نہیں ہے۔ حقیقی مومنین کو اللہ تعالیٰ صبر اور برداشت کی طاقت عطا فرماتا ہے اور پھر حالات بہتر فرما دیتا ہے بشرطیکہ خدا تعالیٰ کا دامن کسی بھی حالت میں نہ چھوڑیں۔ پھر اللہ تعالیٰ اس آیت میں مومنوں کی ایک یہ نشانی بتاتا ہے کہ وہ خدا کی راہ میں سفر کرنے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ میں سے اکثریت جو یہاں آئی ہے وہ لوگ ہیں جو اسائلم لے کر یہاں آئے ہیں اب یہاں آ کر دنیا کما کر دنیاوی لحاظ سے بہتر ہوئے ہیں۔ مرد بھی کام کر رہے ہیں اور عورتیں بھی بعض جگہ کام کر رہی ہیں لیکن اگر آپ سوچیں تو آپ کے دل یہ گواہی دیں گے کہ اپنے ملک سے باہر نکلنا گو آپ کے لئے دنیاوی فائدے کا موجب بنا ہے لیکن باہر نکلنے کی وجہ دین تھی۔ آپ کے احمدی ہونے کی وجہ سے پاکستان میں حالات آپ پر تنگ ہوئے تو آپ نے ملک سے نکلنے کا سوچا اور پھر یہاں آ کر بہت سوں کو اسائلم ملنا شروع ہوا۔ اس لئے کہ یہاں کی حکومت نے آپ کے لئے ہمدردی کے جذبات رکھتے ہوئے آپ کو یہاں رہنے کی اجازت دی۔ بہت سے ایسے ہیں جو حکومت پر بوجھ ہیں یا کسی بھی دنیاوی لحاظ سے اس ملک کے لئے فائدہ مند نہیں لیکن پھر بھی آپ کو یہاں رہنے کی اجازت ہے تو آپ کا یہاں آنا صرف اس لئے ہے اور حکومت نے آپ کو یہاں کی نیشنیلیٹی یعنی شہریت صرف اس لئے دی ہے کہ بحیثیت فرد جماعت آپ اپنے ملک میں مظلوم ہیں۔ بعض کے بچوں اور خاوندوں کو ذہنی اور جسمانی اذیتیں دی گئیں بس اس لحاظ سے آپ کا سفر خدا کی خاطر ہے۔ آپ کی ہجرت اس لئے ہے کہ آپ پر یا آپ کے خاوندوں یا بچوں پر زمانے کے امام کو ماننے کی وجہ سے سختیاں کی گئیں۔ پس اس بات کی آپ خود بھی جگالی کرتی رہیں اور اپنے بچوں کو بھی بتاتی رہیں کہ اس ملک میں آ کر جو تمہیں اپنی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ مل رہا ہے بہت ساری سہولتوں سے تم استفادہ کر رہے ہو یہ اس لئے ہے کہ بحیثیت احمدی تمہیں اپنے ملک پاکستان میں محروم رکھے جانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اگر پاکستان میں مخالف حالات نہ ہوتے تو بہت سے احمدی جو شروع میں یہاں آئے، شاید باہر آنے کا سوچتے بھی نہ اور بہت سوں کو جن کے پاس کوئی پیشہ وارانہ مہارت نہیں ہے کوئی زیادہ پڑھے لکھے نہیں ہیں، کسی پروفیشن میں اچھے نہیں ہیں یا کوئی اور وجہ نہیں جس سے امیگریشن ان کو مل سکے، حکومت پھر ان کو یہاں رہنے کی اجازت نہ دیتی۔ بس یہ بہتر حالات کا انعام جو آپ پر ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں ہجرت کرنے اور سفر کرنے کی وجہ سے دیا۔ اگر یہ سوچ آپ بھی رکھیں گی اور اپنے بچوں میں بھی اس خیال کو پیدا کریں گی کہ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کی وجہ سے ہمیں خدا تعالیٰ کا شکرگزار ہونا چاہئے کہ اس نے ہمیں ذہنی سکون بھی عطا فرمایا اور مالی کشائش بھی عطا فرمائی۔ اس شکرگزاری کے طور پر ہم اس کی حمد کرنے والی ہمیشہ بنی رہیں گی اور نظام جماعت کے ساتھ بھی پختہ تعلق رکھیں گی اپنی نسلوں میں بھی اس روح کو پیدا کریں گی کہ جماعت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کئے ہیں اس لئے جماعت سے کبھی بے وفائی نہ کرنا۔ تو یقیناً آپ کا اس ملک میں آنا خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن جائے گا۔ جس کا فیض آپ کی نسلیں بھی اٹھاتی چلی جائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رکوع کرنے والے اور سجدہ کرنے والے حقیقی مومن ہیں اس بارے میں جیسا کہ میں نے کہا کل خطبے میں بیان کر چکا ہوں پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مومنین کی خوبی یہ ہے کہ نیک باتوں کا حکم دینے والے اور بری باتوں سے روکنے والے۔ بس یہ پھر آپ کی ایک ذمہ داری بن گئی بلکہ بحیثیت عورت آپ کی دوہری ذمہ داری بن گئی کہ ایک تو یہ کہ اپنی نسل کی تربیت کرنی ہے دوسرے ان کو نیکیوں کے بارہ میں بتانا ہے برائی کے بارہ میں بتانا ہے۔ ان کو یہ بتانا ہے کہ اچھا کیا ہے اور برا کیا ہے، نیکی کیا ہے اور بدی کیا ہے خدا تعالیٰ کی طرف جانے کے راستے کیا ہیں اور شیطان کی گود میں پڑنے سے بچنے کے طریقے کیا ہیں؟ دوسری بات یہ کہ آپ نے اپنے ماحول میں بھی نیکیوں کو پھیلانا ہے۔ اچھی باتیں اپنے بچوں کو سکھائیں گی تو جہاں اپنے بچوں کو اپنی ذات کے لئے کارآمد وجود بنا رہی ہوں گی۔ اپنے خاندان کے لئے نیک نامی کا باعث بنا رہی ہوں گی۔ جماعت کے لئے انہیں مفید وجود بنا رہی ہوں گی ایک اچھا شہری بناتے ہوئے ملک و قوم کا وفادار بنا رہی ہوں گی وہاں خدا تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بھی بنا رہی ہوں گی۔ ماؤں کو تو ان بچوں کی تربیت کا اہم فریضہ اللہ اور اس کے رسول نے سونپا ہوا ہے۔ ایک مومنہ عورت کا بہت زیادہ فرض بنتا ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت کی طرف بہت زیادہ توجہ دے یہ ایک انتہائی اہم فریضہ ہے جو ایک احمدی ماں کو سرانجام دینا ہے۔ عورت کو اپنے خاوند کے گھر کا نگران بنایا گیا ہے۔ بچوں اور بچیوں کی تربیت کرنا اس لحاظ سے ماں کا فرض ہے۔ اچھی تربیت بچوں کو جنت کا اہل بنا دیتی ہے اور اگر اچھی تربیت نہ کی جائے تو وہی بچے برائیوں میں ملوث ہو کر اپنے آپ کو اس دنیا میں بھی جہنم میں جھونک رہے ہوتے ہیں اور مرنے کے بعد اللہ پھر بہتر جانتا ہے ان کے ساتھ کیا سلوک ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا کہ بدیوں کے پھر بدنتائج نکلتے ہیں۔ یہاں اس ماحول میں بچوں کو اگر شروع ہی سے برے بھلے کی تربیت نہ دی جائے تو بڑے ہو کر بچے پھر بات نہیں سمجھ سکتے۔

میں نے امریکہ میں بھی ایک مثال دی تھی اور یہ بڑی اہم بات ہے خاص طور پر بچیوں کی تربیت کے لئے وہاں کے ایک عہدیدار نے مجھے کہا کہ آپ پردے پر بڑا زور دیتے ہیں۔ مغربی معاشرے میں ہم کس طرح اسے لاگو کر سکتے ہیں۔ بعض بچیاں بات نہیں مانتیں۔ تو پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ میں نہیں کہتا۔ قرآن کریم کا یہ حکم ہے اللہ کا یہ حکم ہے تو اگر اس حکم کو نہیں مان رہیں یا اس پر اچھی طرح عمل نہیں ہو رہا تو وہ میری نافرمانی نہیں کر رہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کر رہی ہیں۔ دوسرے یہ کہ میں نے انہیں کہا تھا کہ مغربی ماحول یا سکول اور اس قسم کے الفاظ کا نعرہ جو تم لوگ لگاتے ہو کہ ان کے ہوتے ہوئے کس طرح ہم یہ دینی حکم لاگو کریں دینی شعار کو لاگو کریں تو یاد رکھیں کہ خدا جو غیب کا علم رکھنے والا ہے اسے آج کے حالات بھی پتہ تھے اور آج سے ایک ہزار سال کے بعد کے حالات بھی پتہ ہیں کہ کیا ہونے ہیں بلکہ قیامت تک اور اس کے بعد بھی جو انسان کے ساتھ ہونا ہے سب اس عالم الغیب خدا کے علم میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ اپنی اولاد کو ہلاک نہ کرو، وہ اس لئے فرمایا کہ بعض لوگ اپنے فرائض بھول جائیں گے اس زمانہ میں ان کو بھی یاددہانی ہوتی رہے۔ اپنی خواہشات کی پیروی کی طرف زیادہ نظر ہوگی۔ نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کی بجائے ترجیحات

الٹ ہو جائیں گی۔ جس فیشن کو وہ وقت کی ضرورت سمجھتے ہیں یا اس کو وقت کی ضرورت سمجھتے ہوئے ایسی بچیاں اختیار کریں گی اور ایسی عورتیں اور کمزوری دکھائیں گی وہی ان کے لئے اور ان کی اولادوں کے لئے ہلاکت کا باعث بن جائے گی۔ جو مائیں بچپن سے ہی اپنے بچوں کے لباس کا خیال نہیں رکھیں گی وہ بڑے ہو کر بھی ان کو سنبھال نہیں سکیں گی۔ بعض بچیوں کی اٹھان ایسی ہوتی ہے کہ دس گیارہ سال کی عمر کی بچی بھی چودہ پندرہ سال کی لگ رہی ہوتی ہے ان کو اگر حیا اور لباس کا تقدس نہیں سکھائیں گی تو بڑے ہو کر بھی پھر ان میں کبھی تقدس پیدا نہیں ہوگا بلکہ بچی چاہے بڑی نہ بھی نظر آ رہی ہو، چھوٹی عمر سے ہی اگر بچیوں میں حیا کا یہ مادہ پیدا نہیں کریں گی اور اس طرح نہیں سمجھائیں گی کہ دیکھو تم احمدی ہو، تم یہاں کے لوگوں کے ننگے لباس کی طرف نہ جاؤ۔ تم نے دنیا کی راہنمائی کرنی ہے۔ تم نے اس تعلیم پر عمل کرنا ہے جو خدا تعالیٰ نے ہمیں بتائی ہے اس لئے تنگ جینز اور اس کے اوپر چھوٹے بلاؤز جو ہیں ایک احمدی بچی کو زیب نہیں دیتے تو آہستہ آہستہ بچپن سے ذہنوں میں ڈالی ہوئی بات اثر کرتی جائے گی اور بلوغت کو پہنچ کر حجاب یا سکارف اور لمبا کوٹ پہننے کی طرف خود بخود توجہ پیدا ہو جائے گی ورنہ پھر ان کی یہی حالت ہوگی جس طرح بعض بچیوں کی ہوتی ہے۔ مجھے شکایتیں ملتی رہتی ہیں دنیا سے اور یہاں سے بھی کہ بیت میں آتے ہوئے، جماعتی فنکشن پر آتے ہوئے تو سر ڈھکا ہوا ہوتا ہے اور بہت اچھا لباس پہنا ہوا ہوتا ہے اور باہر پھرتے ہوئے سر پر دوپٹہ بھی نہیں ہوتا بلکہ دوپٹہ سرے سے غائب ہوتا ہے سکارف کا تو سوال ہی نہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس مائیں اگر اپنے عمل سے بھی اور نصائح سے بھی بچیوں کو توجہ دلاتی رہیں گی یہ احساس دلاتی رہیں گی کہ ہمارے لباس حیادار ہونے چاہئیں اور ہمارا ایک تقدس ہے تو بہت سی قباحتوں سے وہ خود بھی بچ جائیں گے اور ان کی بچیاں بھی بچ جائیں گی۔ اگر ہم اپنے جذبات کی چھوٹی چھوٹی قربانیوں کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔ تو بڑی بڑی قربانیاں کس طرح دے سکتے ہیں۔ پھر اس طرح ماؤں نے لڑکوں کی تربیت بھی کرنی ہے۔ انہیں بھی اچھے اور برے کی پہچان سکھانی ہے۔ بعض بچے غلط قسم کی صحبت میں جا کر برباد ہو رہے ہیں اور ماں باپ ان کی حرکتوں پر پردہ ڈالتے ہیں بلکہ اگر کوئی ان تک ان نوجوانوں کی، ان کے بچوں کی شکایت کر دے تو برا مان جاتے ہیں حالانکہ وہ ان کے اپنے فائدہ کے لئے ہے ان کے بچے بگڑ رہے ہوتے ہیں بعد میں پھر روتے ہیں، خط لکھتے ہیں، دعا کے لئے کہتے ہیں۔

تو شروع سے ہی اپنے گھروں کی حالت کو دیکھنا ایک ماں کا کام ہے اور ایک احمدی ماں کی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے کیونکہ اگر تربیت اچھی نہیں کر رہیں تو نہیں جانتیں کہ یہ لاڈ نہیں ہے جو اس بچے کے ساتھ کیا جا رہا ہے بلکہ ایسی مائیں پھر قتل اولاد کی مرتکب ہو رہی ہوتی ہیں۔ پس مومن کی اللہ تعالیٰ نے جو یہ نشانی بتائی ہے کہ معروف کا حکم دیتے ہیں اور منکر سے روکتے ہیں وہ یہی معروف ہیں کہ جو اللہ تعالیٰ نے نیک اعمال قرآن کریم میں ہمارے سامنے رکھے ہیں، احکامات رکھے ہیں نیک اعمال کے، ان کو اختیار کیا جائے اور وہ تمام باتیں منکر ہیں جن کے نہ کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور ایک ماں اور ایک بیوی یہ عمل کر کے اگر وہ صحیح طرح تربیت کر رہی ہے تو اس امانت کا بھی حق ادا کر رہی ہوتی ہے جو اس کے سپرد ہے اور اپنی نسلوں کی حفاظت بھی کر رہی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جو کامل مومن ہیں اپنی امانتوں اور عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔ پس یہ بچے صرف آپ کے بچے نہیں، یہ جماعت کی امانت ہیں۔ ان کی صحیح تربیت کرنا ان کو نیکیوں کی طرف توجہ دلانا، ان کو برائیوں کے بھیانک انجام بتا کر ان سے بچانا آپ کی ذمہ داری ہے۔ بعض ماؤں کو احساس ہی نہیں ہوتا کہ ماؤں کا عارضی لاڈ پیار جو ہے کس قدر بھیانک نتائج پر منتج ہوتا ہے۔ پھر بحیثیت احمدی اپنے ماحول میں بھی نیکی کو پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کی ایک احمدی عورت کی ذمہ داری ہے۔ آپ کے اپنے کردار اور اعمال سے ماحول میں جماعت کا اثر قائم ہونا ہے اور ہوتا ہے۔ اس لئے ہر احمدی عورت کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ یہاں کے بہتر حالات اسے اس بات سے غافل نہ کر دیں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو کماحقہ ادا نہ کرے یا ادا کرنے کی کوشش نہ کرے۔ احمدیت کا پیغام پہنچانے کا فریضہ آپ اس وقت تک صحیح طور پر سرانجام نہیں دے سکیں گی جب تک آپ اپنے آپ کو بھی ان تمام نیکیوں کا عملی نمونہ نہیں بنائیں گی جو قرآن کریم نے بیان فرمائیں اور ان تمام برائیوں سے نہیں بچیں گی جن سے بچنے کا قرآن کریم نے حکم دیا ہے۔ جب تک آپ کے دل ہر قسم کے کینوں اور بغضوں سے ایک دوسرے کے لئے پاک نہیں ہوں گے۔ جب تک نظام جماعت کی اطاعت اور فرمانبرداری میں آپ آگے سے آگے قدم بڑھانے کی کوشش نہیں کریں گی اس وقت تک آپ اپنے فرائض ادا نہیں کر رہی ہوں گی اور یہی اس آخری حکم کا بھی مطلب ہے جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن وہ ہیں، یہ خوش قسمت وہ لوگ ہیں جن کے ایمان کو خدا تعالیٰ پیار کی نظر سے دیکھتا ہے جو ان کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کی حدود وہ ہیں جن میں نیکیاں پنپ رہی ہیں، جن میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کے معیار بلند ہو رہے ہیں۔ پس ان حدود کی حفاظت کرنا ہر مومن کے لئے ضروری ہے چاہے وہ عورت ہو یا مرد اور پھر ایسے لوگوں کی حفاظت خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے۔ پھر شیطان کے حملے سے ایسے لوگ محفوظ رہتے ہیں، ان کی نسلیں محفوظ رہتی ہیں۔ پھر دنیا کی دلچسپیاں انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی حدود کیا ہیں۔ ایک حقیقی مومن جانتا ہے اور ایک حقیقی مومنہ جانتی ہے کہ وہ لائن کہاں سے شروع ہوتی ہے جہاں نیکیوں کے لبادہ میں شیطان کھڑا ہے۔ آدم اور حوا کو بھی شیطان نے نیکی کے دھوکہ ہی سے ورغلایا تھا۔ انہوں نے اگر غلطی کی تھی تو اس سوچ کے ساتھ کہ دائمی جنت کے وارث بنے رہیں۔ پس ہر عورت اور ہر ہوشمند بچی اس بات کا خیال رکھے کہ اس معاشرے میں تعلیم اور عقل اور روشن خیالی کے نام پر بہت سے شیطان ورغلانے کے لئے کھڑے ہیں۔ اگر ہر احمدی عورت اور لڑکی نے اپنی ذمہ داری کو نہ پہچانا، اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کے لئے ہر وقت تیار نہ رہی تو شیطان ان حدود میں داخل ہو کر ان کی دنیا و آخرت برباد کرنے کی کوشش کرے گا۔ پس شیطان سے بچنے کے لئے توبہ استغفار، نماز اور دوسرے نیک اعمال کو ایک کوشش سے بجالانے کی کوشش کریں تاکہ اللہ کی حدود پر آپ ہر وقت چوکس کھڑی رہیں۔ نہ ہی نیکی کے نام پر شیطان آپ کو کبھی ورغلا سکے، نہ ہی دنیاوی لذت اور چمک دکھا کر شیطان آپ کو اپنے مقصد پیدائش سے اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت سے غافل کر سکے۔ اللہ تعالیٰ اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے مومنوں کو ہوشیار کرتے ہوئے یوں فرماتا ہے۔

کہ اے مومنو! صبر سے کام لو اور صبر دکھاؤ اور سرحدوں کی نگرانی رکھو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ حضرت مسیح موعود اس کی وضاحت کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ رباط لغت میں نفس اور انسانی دل کو بھی کہتے ہیں۔ فرمایا یہ اشارہ اس امر کی طرف بھی ہے کہ انسانوں کے نفوس یعنی رباط بھی تعلیم یافتہ چاہئیں اور ان کے قویٰ اور طاقتیں ایسی ہونی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ کی حدود کے نیچے چلیں کیونکہ اگر ایسا نہ ہو تو ایسے حرب اور جدال کا کام نہ دے سکیں گے جو انسان اور اس کے خوفناک دشمن یعنی شیطان کے درمیان اندرونی طور پر ہر لحظہ اور ہر آن جاری ہے۔ جیسا کہ لڑائی اور میدان جنگ میں علاوہ قوائے بدنی کے تعلیم یافتہ ہونا بھی ضروری ہے اسی طرح اس اندرونی حرب اور جہاد کے لئے نفوس انسانی کی تربیت اور مناسب تعلیم مطلوب ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ شیطان اس پر غالب آ جائے گا اور وہ بہت بری طرح ذلیل و رسوا ہوگا۔ پس اس زمانے میں جو جنگ شیطان کے ساتھ ایک مومن کی ہے یہ ایک ایسی جنگ ہے جس میں ہر مرد، عورت، بچے بوڑھے نے لازماً حصہ لینا ہے ورنہ ایمان خطرے میں پڑ سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس اس کے لئے جیسا کہ مسیح موعود نے فرمایا کہ اندرونی حرب اور جہاد کے لئے یعنی جنگ کے لئے نفوس انسانی کی تربیت اور مناسب تعلیم کی ضرورت ہے۔ یعنی ایسا جہاد جو نفس کی پاکیزگی کا جہاد ہے اس کے لئے تربیت اور تعلیم کی ضرورت ہے ورنہ جس طرح ایک غیر تربیت یافتہ فوجی میدان جنگ میں شکست کھا جاتا ہے مومن بھی شیطان سے شکست کھا جائے گا اور تعلیم اور تربیت کس طرح کرنی ہے؟ یہ تعلیم ہم نے قرآن کریم سے حاصل کرنی ہے اور پھر اس تعلیم کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے جس سے ہمارا تزکیہ نفس ہو۔ اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت اس وقت ہوگی جب حدود کا بھی پتہ ہو اور ان حدود کا پتہ چلتا ہے قرآن کریم سے۔ پس ہر گھر میں قرآن کریم کے پڑھنے کو رواج دینا اور اس کا مطلب سمجھنا، ترجمہ پڑھنا اور پھر اس پر عمل کرنا جس سے حقیقی تعلیم اور تربیت کا مقصد پورا ہو سکے یہ ضروری ہے۔ جس سے پھر تزکیہ نفس ہوگا اور جس سے اللہ تعالیٰ شیطان کے خلاف جنگ میں پھر اپنے فضل سے کامیابیاں عطا فرمائے گا۔ پس مائیں خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں گو جماعتی نظام اور ذیلی تنظیمیں مردوں کے سپرد یہ کام کرتی ہیں لیکن گھر کی اصلی نگران جیسا کہ میں نے کہا عورت ہے۔ اگر اس کی کوشش شامل نہیں ہوگی تو کبھی خاطر خواہ نتیجہ پیدا نہیں ہو سکے گا پس خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی حدود کی پہچان کروائیں اور پھر اس کی حفاظت کے لئے مسلسل کوشش کریں۔ یہی ایک چیز ہے جو پھر اگلی نسلوں کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کے لئے، شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے ایک بہترین فوج آپ تیار کر رہی ہوں گی۔ وہ نسلیں اپنے بعد چھوڑ کر جائیں گی جو مومنین کی اس جماعت میں شامل ہوگی جنہیں اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت کی حسنات کی بشارت دیتا ہے۔ اس زمانہ میں مومنین کی ایسی ہی یا یہی جماعت پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کو اس دنیا میں بھیجا ہے۔ پس جہاں اپنے آپ کو جماعت میں شامل کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں تو ہم میں سے ہر ایک کو اس فوج میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے جو شیطان کے خلاف کھڑا ہو کر سرحدوں کی حفاظت کرے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کو کس طرح دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایک جگہ آپ فرماتے ہیں چاہئے کہ تم ہر قسم کے جذبات سے بچو۔ ہر ایک اجنبی تمہارے اخلاق عادات پابندیٔ احکام الٰہی کو دیکھتا ہے کہ کیسے ہیں۔ اگر عمدہ نہیں تو وہ تمہارے ذریعہ سے ٹھوکر کھاتا ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں ہماری جماعت اگر جماعت بننا چاہتی ہے تو اسے چاہئے کہ ایک موت اختیار کرے، نفسانی اغراض سے بچے اور اللہ تعالیٰ کو سب پر مقدم رکھے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ آجکل کے دور میں نفسانی اغراض بہت زیادہ غالب آنے کی کوشش کرتی ہیں۔ یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ نفسانی اغراض کے ذریعہ شیطان انسان کے اندر گھسنے کی کوشش کرتا ہے یا ان اغراض کی وجہ سے شیطان تیزی سے انسان کی رگوں میں دوڑنے لگتا ہے۔ پس اس کا ایک ہی علاج ہے کہ اللہ کو مقدم سمجھیں، اللہ کے احکامات پر عمل کریں، عبادتوں میں بھی تاک ہوں، بڑھیں اور دوسری نیکیوں میں بھی قدم آگے بڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے کہ اپنے آپ میں بھی اور اپنی نسلوں میں بھی ایک انقلاب پیدا کرنے والی بن جائیں۔ دنیاوی خواہشات آپ کو ہیچ نظر آنے لگیں اور ان مومنات میں شامل ہو جائیں

جنہیں خداتعالیٰ نے بشارت دی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثریت نیکیوں میں بڑھنے والی، جماعت سے تعلق رکھنے والی اور خلافت سے وفا کرنے والی ہے۔ اپنے ساتھ ان کمزوروں کو بھی ملائیں جو اس پر عمل کرنے والی نہیں ہیں۔ یہ آپ میں سے ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔ نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا ایک یہ بھی ہے کہ اپنے ماحول میں اپنے اردگرد بھی نظر رکھیں۔ اپنوں کو بھی سمجھائیں اور غیروں کو بھی سمجھائیں۔ خداتعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ خلافت احمدیہ کے قیام و استحکام کے لئے بھرپور کوشش کرنے کی، اس روح کو اپنی نسلوں میں بھی پیدا کریں جو ایک مومن کے لئے ضروری ہے جس سے خلافت کے انعام کی آپ مستحق بنتی چلی جائیں گی تاکہ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اس انعام سے فیض یاب ہوتے چلے جائیں۔ آج اگر عورتوں نے اپنی ذمہ داری کو سمجھ لیا تو انشاء اللہ اگلی نسلوں کی بہتری کے لئے اور آپ کی نسلوں میں خلافت کے انعام کے جاری رہنے کے لئے آپ ایک ضمانت بن جائیں اور آپ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب MTA پر Live نشر ہوا۔ مقامی ریڈیو FM پر بھی Live نشر ہوا۔ خطاب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور کے خطاب کے بعد لجنہ جلسہ گاہ پُرجوش، ولولہ انگیز نعروں سے گونج اٹھی۔ بعدازاں بچیوں نے کورس کی صورت میں نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ افریقن امریکن خواتین اور بچیوں نے اپنے لوکل انداز میں نظمیں پیش کیں۔ خصوصاً بچیوں نے نظم

ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ

خوش الحانی کے ساتھ پڑھی۔

ایک بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور احمدیہ پیس ویلج جانے کے لئے روانہ ہوئے اور نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد حضور انور پیس ویلج پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور سرانجام دیئے۔

پیس ویلج ۔ روشنیوں کی بستی

شام نو بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور احمدیہ پیس ویلج کی گلیوں، بشیر سٹریٹ، احمدیہ ایوینیو اور ظفراللہ خاں سٹریٹ پر پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

جونہی حضور انور نے سیر شروع فرمائی پیس ویلج کی گلیاں مرد و خواتین اور بچوں بچیوں سے بھر گئیں۔ راستہ کے دونوں جانب ہر گھر کے سامنے اس کے مکین اور ان گھروں میں مقیم مہمان کھڑے تھے، سارے گھر ہی روشنیوں سے مزین تھے۔ یہ امن کی بستی آج روشنیوں کی بستی بھی بنی ہوئی تھی۔ گھر بھی روشن تھے اور گھروں سے باہر درخت بھی جگمگا رہے تھے۔ کسی گھر پر رنگ برنگے بجلی کے روشن قمقموں کے ساتھ ''مبارک صد مبارک'' لکھا گیا تھا۔ تو کسی گھر پر صد سالہ خلافت جوبلی کے الفاظ درج تھے۔ کسی نے ''جی آیانوں'' کے الفاظ کو مختلف رنگوں کے روشن قمقموں کا زیور پہنایا ہوا تھا۔ بعض گھروں پر بڑے بلبوں کے ساتھ 100 لکھا گیا تھا جو بہت دور سے جگمگاتا نظر آتا تھا۔

آج جہاں یہ بستی روشن تھی اس کے گلی کوچوں میں پیارے آقا کی آمد سے اس کے باسیوں کے چہرے بھی روشن تھے اور خوشی و مسرت سے تمتما رہے تھے۔ ہر چھوٹا بڑا خوش تھا۔ خواتین اپنے چھوٹے بچوں کو اٹھائے اور بعض اپنے نومولود بچوں کو گود میں لئے ہوئے آگے کرتیں کہ پاس سے گزرتے ہوئے حضور انور بچے کو پیار کریں۔ بعض کبھی آگے دوڑتیں اور کبھی پیچھے کی طرف دوڑتیں کہ کہیں موقعہ مل جائے اور حضور انور سے اپنے بچوں کو پیار کروالیں۔ حضور انور ازراہ شفقت سب کے پاس سے گزرتے ہوئے بچوں سے پیار کرتے اور ان کے سروں پر ہاتھ رکھتے۔ ہر قدم پر تصاویر بن رہی تھیں۔ ایک بچی حضور انور کے پاس آگئی اور کہنے لگی کہ میں نے نظم سنانی ہے۔ حضور انور نے فرمایا سناؤ۔ چنانچہ اس بچی نے نظم ؎

قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا

سنائی اور جب تک نظم مکمل نہ ہوئی حضور انور اس بچی کے پاس کھڑے رہے اور نظم سنتے رہے۔ اس کی والدہ خوشی سے پھولے نہ سماتی تھی کہ زہے قسمت زہے نصیب۔

احمدیہ ایوینیو سے گزرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے مکرم اکرم صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ اکرم صاحب حضور انور کے غانا میں قیام کے دوران وہاں مجلس نصرت جہاں کے تحت استاد رہے ہیں۔

احمدیہ ایوینیو سے گزرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ظفراللہ خان سٹریٹ سے ہوتے ہوئے۔ اس قطعہ زمین کی طرف تشریف لے گئے۔ جہاں مستقبل میں جماعت کے دفاتر اور ملٹی پرپز ہال وغیرہ بنانے کا پروگرام ہے۔ حضور انور نے امیر صاحب کینیڈا سے اس قطعہ زمین کے بارہ میں مختلف امور دریافت فرمائے۔ واپسی پر بھی حضور انور احمدیہ ایوینیو سے گزرتے ہوئے بیت الرحمٰن تشریف لائے اور مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مکرم نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مربی انچارج کینیڈا نے نو نکاحوں کا اعلان کیا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ بعدازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

خدا کا سایہ ہے یہ سائباں ہمارا ہے

زمیں ہماری ہے اور آسماں ہمارا ہے
خدا کے فضل سے سارا جہاں ہمارا ہے

بڑھے چلو کہ مقدر میں کامیابی ہے
ہم احمدی ہیں مسیحِ زماں ہمارا ہے

بڑھے چلو کہ زمانے میں تشنگی نہ رہے
مثالِ ابر رواں کارواں ہمارا ہے

خدا کا وعدہ ہے اِنّی مَعَک کا جس کے لئے
ہمارے ساتھ ہے وہ مہرباں ہمارا ہے

دیا ہے وَسِّعْ مَکَانَکَ کا حکم مولا نے
جو شش جہات میں پھیلا مکاں ہمارا ہے

ہم اک درخت کی پھلدار سبز شاخیں ہیں
جو اس کا مالی ہے وہ پاسباں ہمارا ہے

نصیب بڑھ کے ہو وابستگی خلافت سے
خدا کا سایہ ہے یہ سائباں ہمارا ہے

ا۔ب۔ناصر

فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

افریقہ کے ملک کینیا میں مجلس نصرت جہاں کے واقف ڈاکٹر مکرم ندیم احمد صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ لیڈی ڈاکٹر قدسیہ بانو صاحبہ کو نیروبی کے مضافات میں فری میڈیکل کیمپ میں خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی یہ فری میڈیکل کیمپ سیکرٹری خدمت خلق لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام مورخہ 30 جون 2008ء کو منعقد ہوا جس میں 254 مریضوں کو مفت مشورے اور ادویات فراہم کی گئیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو اجر عظیم سے نوازے اور اموال و نفوس میں برکت عطا کرے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83991 میں معروف احمد

ولد فرمان علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معروف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انوارالدین سعید۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محسن عزیز

مسل نمبر 83992 میں مبشر احمد وڑائچ

ولد چوہدری محمد حسین وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 2 اختر محمود

مسل نمبر 83993 میں عباس احمد بٹ

ولد اللہ دتہ قوم بٹ پیشہ میسن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ مالیتی -/1000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/RL1500 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عباس احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انوارالدین سعید۔ گواہ شد نمبر 2 اختر محمود

مسل نمبر 83994 میں اختر محمود

ولد محمد ابراہیم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اختر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل نذیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انوارالدین سعید

مسل نمبر 83995 میں راجہ محسن عزیز

ولد عزیز خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 2005ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ محسن عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد وڑائچ

مسل نمبر 83996 میں عزیز احمد

ولد بشیر احمد قوم رحمانی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ محسن عزیز۔ گواہ شد نمبر 2 فضل کریم

مسل نمبر 83997 میں محمد افضل نذیر

ولد حاجی محمد نذیر قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1075 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انوارالدین سعید۔ گواہ شد نمبر 2 فضل کریم

مسل نمبر 83998 میں ظہیر احمد

ولد نذیر احمد قوم مرزا پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد

مسل نمبر 83999 میں درثمین رحمٰن

زوجہ لطف الرحمٰن رفیق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 291 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درثمین رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ہاشم سعید گواہ شد نمبر 2 ناصر صدیق

مسل نمبر 84000 میں عمران احمد خالد

ولد مظفر احمد خالد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد

مسل نمبر 84001 میں محمد حیات

ولد عبدالرزاق قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 60 کنال واقع کھوکھیاٹ ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی ایک لاکھ روپے فی کنال کا حصہ (تین بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000+1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حیات۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد مہدی خان

مسل نمبر 84002 میں ثمینہ کمال

زوجہ کمال ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ کمال۔ گواہ شد نمبر 1 کمال ناصر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 37779

مسل نمبر 84003 میں کمال ناصر

ولد جمال الدین ناصر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کمال ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک انور ندیم وصیت نمبر 36483۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد محمد رفیق ناطق

مسل نمبر 84004 میں مائرہ منور

بنت منور احمد خالد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مائرہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک انور ندیم وصیت نمبر 36483

مسل نمبر 84005 میں غزالہ ظفر

زوجہ چوہدری ظفر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/240000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظفر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 37779

مسل نمبر 84006 میں چوہدری ظفر احمد

ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم) قوم جٹ بھٹی پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 51 کنال واقع گجرات و قصور (2) مشترکہ مکان واقع دھیر کے کلاں کا حصہ (3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنسز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم خالد ولد چوہدری شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 84007 میں چوہدری عدیل احمد

ولد چوہدری ظفر احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظفر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم خالد ولد چوہدری شیر محمد

مسل نمبر 84008 میں سعدیہ یٰسین

بنت غلام یٰسین قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ یٰسین۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد وصیت نمبر 65640۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی وصیت نمبر 50903

مسل نمبر 84009 میں پیر سعد رفیق

ولد پیر رفیق احمد قوم پیر پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پیر سعد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد قریشی وصیت نمبر 51190۔ گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد ملک وصیت نمبر 64001

مسل نمبر 84010 میں یاسر نواز

ولد رانا شاہنواز قوم رانا راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر نواز۔ گواہ شد نمبر 1 سید عمران طارق ولد سید طارق ممتاز۔ گواہ شد نمبر 2 شاہنواز والد موصی

مسل نمبر 84011 میں سید عبد القادر

ولد سید عبد القیوم قوم سید پیشہ دوکانداری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان بمعہ 4 دوکانیں واقع لانڈھی مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/550000 روپے (3) بینک بیلنس -/300000 روپے (4) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (5) ترکہ والد مرحوم حصہ مکان مالیتی -/174000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000+5040 روپے ماہوار بصورت کاروبار + منافع سرٹیفکیٹ مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عبد القادر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد وصیت نمبر 25000 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 62760

مسل نمبر 84012 میں پروفیسر مقصود احمد

ولد چوہدری بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 1080 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پروفیسر مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منور احمد وصیت نمبر 48828

مسل نمبر 84013 میں مبارک احمد

ولد نور محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ پلاٹ واقع سادات کالونی ملتان مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 33162۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ طاہر وصیت نمبر 50644

مسل نمبر 84014 میں حمیدہ مبارک

بیوہ مبارک احمد خان (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمیدہ مبارک گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبد اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری امجد علی ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم)

مسل نمبر 84015 میں رقیہ سرور

زوجہ محمد سرور قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ سرور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الوحید ناصر ولد عبد المجید ناصر

مسل نمبر 84016 میں سبیکہ نصیر

بنت نصیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سبیکہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد بھٹی ولد نور ماہی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بھٹی ولد اقبال احمد بھٹی

مسل نمبر 84017 میں بشریٰ افضال

بنت قریشی ذکاء اللہ قوم قریشی پیشہ تدریس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ افضال۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ شمس الضحیٰ ناصر احمد وصیت نمبر 43074۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبد اللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 84018 میں شگفتہ پروین

زوجہ محمد جمیل قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان محمود ولد محمد رشید شاد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم احمد ولد رفیق احمد باجوہ

مسل نمبر 84019 میں نسرین اختر

زوجہ اصغر علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مغفور احمد وصیت نمبر 29460 گواہ شد نمبر 2 مرزا وارث احمد وصیت نمبر 29226

مسل نمبر 84020 میں فرحت سلطان

بنت سلطان محمود قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ فرحت سلطان ۔گواہ شد نمبر1 اصغر محمود ولد محمد اختر۔ گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر محمد دلاور خان ولد سردار محمد جنجوعہ

مسل نمبر 84021 میں عبدالرحمٰن خان

ولد احد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1983ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ $2\frac{1}{4}$ مرلہ اندازاً مالیتی 650000/- روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 8200/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالرحمٰن خان۔ گواہ شد نمبر1 ارشد اقبال بھٹی ولد نصیر الدین بھٹی گواہ شد نمبر2 عبداللہ جاوید فاروقی ولد عبدالغنی فاروقی

مسل نمبر 84022 میں احسن سلطان

ولد محمد انور سلطان قوم راجپوت بھٹی پیشہ وکالت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت انٹرنس شپ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ احسن سلطان ۔گواہ شد نمبر1 محمد انور سلطان والد موصی وصیت نمبر 45944۔گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25321

مسل نمبر 84023 میں عنبرین سلطان

بنت محمد انور سلطان قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عنبرین سلطان ۔ گواہ شد نمبر1 محمد انور سلطان والد موصیہ وصیت نمبر 45944 گواہ شد نمبر2 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25321

مسل نمبر 84024 میں صبیحہ انور

بنت محمد انور سلطان قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔صبیحہ انور۔ گواہ شد نمبر1 محمد انور سلطان والد موصیہ وصیت نمبر 45944 گواہ شد نمبر2 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25321

مسل نمبر 84025 میں محمد افضل

ولد عبداللطیف قوم کمبوہ پیشہ......عمر 59 سال بیعت...... ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً 1500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر1 منشا احمد ولد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد اسلم ولد عبداللطیف

مسل نمبر 84026 میں شماس قریشی

بنت اخلاق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شماس قریشی۔ گواہ شد نمبر1 اخلاق احمد قریشی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25321

مسل نمبر 84027 میں رضوانہ اخلاق قریشی

زوجہ اخلاق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے (2) حق مہر 24000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ رضوانہ اخلاق قریشی ۔گواہ شد نمبر1 اخلاق احمد قریشی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25321

مسل نمبر 84028 میں خدیجہ آصف

بنت مرزا آصف بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موبائیل مالیتی 7000/- روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ آصف گواہ شد نمبر1 مرزا عاصم بیگ ولد مرزا آصف بیگ۔ گواہ شد نمبر2 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25321

مسل نمبر 84029 میں سیدہ امتہ القدوس

زوجہ سید سعادت علی شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی 70000/- روپے (2) حق مہر اداشدہ 16000/- روپے (2) مکان $4\frac{1}{2}$ مرلہ اندازاً مالیتی 2000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ سیدہ امتہ القدوس۔ گواہ شد نمبر1 سید سعادت علی شاہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 45942۔ گواہ شد نمبر2 سید سعید احمد وصیت نمبر 34557

مسل نمبر 84030 میں ناصرہ وارث

بنت محمد وارث قوم مغل پیشہ......عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلامت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 120/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ وارث۔ گواہ شد نمبر1 محمد وارث والد موصیہ گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد محمد وارث

مسل نمبر 84031 میں عطاء اللہ

ولد احسان الٰہی عابد قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر1 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 احسان الٰہی عابد والد موصی

مسل نمبر 84032 میں مسعود احمد طارق

ولد فضل الٰہی بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مسعود احمد طارق۔ گواہ شد نمبر1 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 فضل الٰہی بھٹی والد موصی

مسل نمبر 84033 میں وردہ فرخ

زوجہ اکمل احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر 150000/- روپے (2) طلائی زیور 218-520 گرام اندازاً مالیتی 384101/- روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ وردہ فرخ۔ گواہ شد نمبر 1 اکمل احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 35684 گواہ شد نمبر2 ندیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 84034 میں صائمہ زبیر

زوجہ زبیر اختر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 30000/- روپے (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً 50000/- روپے (3) سلائی مشین مالیتی اندازاً 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ زبیر۔ گواہ شد نمبر1 نثار احمد گلزار ولد سرفراز احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر2 عبدالقدیر ناصر ولد عبدالمجید ناصر

مسل نمبر 84035 میں عمران احمد طاہر

ولد حلیم احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عمران احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر1 عبدالقدیر قمر مربی

سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 84036 میں رانا مظفر احمد

ولد رانا منور احمد قوم رانا پیشہ مکینک عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 84037 میں لیاقت علی

ولد طالب حسین قوم مغل پیشہ راجگیری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد فہیم مربی سلسلہ ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد حسین

مسل نمبر 84038 میں خلیل احمد

ولد عبدالحمید قوم جاٹ پیشہ دوکانداری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 11 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/3000000 روپے (2) سوا مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق راشد وصیت نمبر 19434۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 84039 میں منصور احمد

ولد محمود احمد مبشر درویش قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادی لارج ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 ایکڑ زمین واقع کھوسکی مالیتی -/40000 روپے فی ایکڑ (2) مکان + دوکانیں مالیتی -/700000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے (4) 3 عدد ٹریکٹر + زرعی آلات مالیتی -/600000 روپے جن میں سے ایک ٹریکٹر پر -/125000 روپے قرض ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266

مسل نمبر 84040 میں علی گرگیز

ولد محمد رحیم قوم گرگیز پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16 ایکڑ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) مکان واقع بدین شہر اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی گرگیز۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ظفر وصیت نمبر 32940

مسل نمبر 84041 میں صوبدار

ولد لاھو چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ بڑھئی عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ علی مراد چانڈیو ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت بڑھئی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صوبدار۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 25048

مسل نمبر 84042 میں نادی احمد خان کھرل

ولد منیر احمد زاہد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نادی احمد خان کھرل۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ولد جماعت علی

مسل نمبر 84043 میں ندیم احمد

ولد احمد علی قوم...... پیشہ کارکن عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید الاسلام ولد رانا محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود منہاس ولد میاں بشیر احمد

مسل نمبر 84044 میں نزہت پروین

بنت محمود احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد گوندل وصیت نمبر 41686۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 42202

مسل نمبر 84045 میں شمائلہ کنول

بنت بدرالدین قوم جٹ پیشہ تدریس عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 84046 میں ساجدہ پروین

بنت محمد اصغر قوم مانگٹ پیشہ ...... عمر 27 سال بیعت 1993ء ساکن فیض آباد لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر ولد چوہدری فضل کریم گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال جعفری ولد غلام حیدر قیصرانی

مسل نمبر 84047 میں سارہ نورالعین

زوجہ طارق محمود قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/120000 کرونز (2) طلائی زیور 450-45 گرام اندازاً مالیتی -/84098 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ نورالعین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد قریشی وصیت نمبر 16032۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد محمد اکمل قریشی

مسل نمبر 84048 میں محمد اسحٰق

ولد محمد بخش قوم سندھو جٹ پیشہ کارکن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ پلاٹ واقع نصرت کالونی ربوہ (2) 5 مرلہ مکان واقع طاہر آباد شرقی ربوہ (3) بانڈز مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد وصیت نمبر 37410۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 84049 میں وحید احمد

ولد سعید احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ناصر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد قمر ولد فتح محمد

مسل نمبر 84050 میں نبیل احمد خلیل

ولد خلیل احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس لا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد ساجد ولد حاجی برکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد عبدالعزیز

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

طلبہ، والدین اور سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

۞ انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے بعد طلباء وطالبات مختلف پیشہ ورادارہ جات میں داخلہ کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی طالب علم کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے آمین۔ پروفیشنل اداروں میں داخلہ کیلئے مندرجہ ذیل کاغذات کی ضرورت پڑے گی جس کیلئے قبل از وقت تیاری مکمل کر لی جائے تو بہتر ہوگا۔ کم از کم ان کاغذات کی تیار کر لی جائے جو اس وقت مکمل کئے جا سکتے ہیں اور کچھ کاغذات کی ضرورت انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے رزلٹ کے بعد ہوگی۔

i۔ میٹرک کے رزلٹ کارڈ/سند کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی تصدیق شدہ

ii۔ انٹرمیڈیٹ پارٹ ون رزلٹ کارڈ کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی تصدیق شدہ

iii۔ پاسپورٹ سائز تصاویر 12 عدد (اس پر تصدیق تصویر کی پشت پر کروائیں)

iv۔ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ابھی سے بنوالیا جائے کیونکہ اس کی ضرورت خاص طور پر حکومتی ادارہ جات میں پڑتی ہے اور کم از کم 10 عدد کاپیاں کروا کر تصدیق کروالی جائے۔

v۔ ''ب'' فارم کی بھی کاپیاں کروا کر تصدیق کروالی جائے۔

تمام طلبہ والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ مندرجہ بالا امور کی تیاری ابھی سے کر لی جائے تا کہ بعد میں کوئی مشکل نہ ہو۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان طلبہ کیلئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے نیک مقاصد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جماعت احمدیہ اور اپنے خاندانوں کیلئے نیک اور مفید وجود بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد اصغر صاحب چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ مورخہ 28 جون 2008ء کو بعمر 58 سال وفات پا گئیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی دن آپ کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور دعا مکرم نصیب احمد صاحب صدر محلّہ دارالنصر شرقی ربوہ نے کروائی۔ مرحومہ نہایت نیک اور سادہ مزاج تھیں اور کثرت کے ساتھ تلاوت قرآن کریم اور دعائیں کرنے والی تھیں۔ آپ نے اپنے بچوں اور محلّہ کے بہت سے غیر از جماعت بچوں کو قرآن کریم پڑھایا پسماندگان میں تین بیٹیاں اور چار بیٹے مکرم محمد اکبر صاحب خانپور مظفر گڑھ، خاکسار، مکرم وسیم احمد صاحب لاہور، مکرم محمد اظہر صاحب چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ اور مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم ندیم احمد صاحب گوجرانوالہ، مکرمہ شازیہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم افتخار احمد صاحب کوٹری حیدرآباد، مکرمہ نازیہ اصغر صاحبہ سٹاف نرس فضل عمر ہسپتال ربوہ اہلیہ مکرم احمد ایاز مبین صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ یادگار چھوڑے ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری بھانجی محترمہ زاہدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم اختر بیگ صاحب عمر 45 سال بمقام چک نمبر 165/E.B شہزادہ آباد عارف والا مورخہ یکم جولائی 2008ء کو حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی دن مکرم راشد نوید صاحب مربی سلسلہ ساہیوال نے پڑھائی۔ اور مرحومہ کے آبائی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم مرزا محمد اسحاق صاحب اور محترمہ اصغری بیگم صاحبہ کی بیٹی، مکرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب سابق امیر پتوکی ضلع قصور کی نواسی، محترمہ محمدی بیگم صاحبہ اور مکرم سلطان محمد بیگ صاحب آف پٹی کی پوتی اور حضرت مرزا دین محمد صاحب لنگروال رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھیں۔ مرحومہ نیک جماعت سے لگاؤ رکھنے والی خاتون تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم مبشر احمد صاحب' ایک بیٹی محترمہ نایاب صاحبہ' دو بھائی مکرم مرزا فاروق بیگ صاحب مکرم مرزا وقار بیگ صاحب اور دو بہنیں محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ اور محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

انقلاب فرانس

1789ء میں نپولین بونا پارٹ نے انقلابی کارروائی کر کے فرانس کے معاملات اپنے ہاتھ میں لے لئے اور سب نے سکھ کا سانس لیا۔ نپولین کی فوجی مہمات کے ذریعے انقلابی خیالات کا دور دورہ ہوا۔ عوام خود بھی یہی چاہتے تھے۔ یوں فرانس انیسویں صدی میں یورپ بھر کے لئے آزادی فکر کا سرچشمہ بن گیا۔

1789ء میں فرانس میں برپا ہونے والا وہ مشہور انقلاب جس نے پوری دنیا کو متاثر کیا تاریخ میں انقلاب فرانس کے نام سے موسوم ہے۔

اس انقلاب کے اسباب پر مؤرخین میں اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک یہ اٹھارہویں صدی کی روشن خیالی سے پیدا شدہ عقلی تحریک کا نتیجہ تھا، بعض اسے جاگیرداری نظام کے خلاف پسماندہ طبقوں کی بغاوت کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں یہ قدم نئے سرمایہ دار بورژوا طبقے نے فرسودہ معاشرتی و اقتصادی نظام کے خلاف اپنے حقوق منوانے کی غرض سے اٹھایا تھا۔ بہرحال یہ بات طے ہے کہ یہ انقلاب دراصل صنعتی انقلاب کا شاخسانہ تھا۔ سرکاری خزانے کے دیوالیہ پن سے کسان اور مزدور بھوکے مر رہے تھے اور محاصل کا سارا بوجھ انہی پر پڑا ہوا تھا۔ دوسری طرف بادشاہ اور امراء رنگ رلیاں منا رہے تھے۔

عوام کے غیظ وغضب سے گھبرا کر بادشاہ لوئی شانز دہم نے 1789ء میں اس مجلس قانون ساز کا اجلاس طلب کر لیا۔ جس میں امیروں، پادریوں اور عوام کے نمائندے شریک تھے۔ اس مجلس کا کوئی اجلاس گزشتہ پونے دوسو برس سے منعقد ہی نہیں ہوا تھا۔

اس مجلس قانون ساز کا اجلاس شروع ہوا تو تینوں طبقوں کے نمائندوں نے فیصلہ کیا کہ ملک کا دستور تیار کیا جائے اور بادشاہ کے اختیارات پر پابندی لگا دی جائے۔ لیکن جلد ہی ان تینوں کے درمیان رائے دینے کے طریقے پر کشمکش شروع ہوگئی۔

عوام کے نمائندے چاہتے تھے کہ سب لوگ یکجا رائے دیں، اس طرح انہیں اکثریت حاصل ہو جاتی تھی، امراء اور پادریوں کی خواہش تھی کہ تینوں طبقوں کے ووٹ الگ الگ لئے جائیں اس صورت میں عوامی نمائندے اقلیت میں رہ جاتے تھے۔ اس بحث و مباحثہ میں ڈیڑھ ماہ تک کام رکا رہا۔ بالآخر فتح عوام کے نمائندوں کی ہوئی۔

بادشاہ نے اس عمارت کو قفل لگوا دیا۔ جس میں اجلاس منعقد ہو رہے تھے، عوامی نمائندوں نے متحد رہنے کا حلف اٹھایا اور کہا کہ ہم دستور منظور کروا کے ہی دم لیں گے۔ جلد ہی فوج اور نچلے درجے کے امراء اور پادری بھی ان کے ہمنوا ہو گئے۔ عوام نے بادشاہ پر عمارت پر سے پہرا ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ لیکن جب ان کا یہ مطالبہ مانا نہیں گیا تو انہوں نے بیسٹائل کے قلعے پر دھاوا بول دیا۔ یہ قلعہ قید خانے کی صورت میں ظلم و استبداد کی علامت بن گیا تھا۔ بیسٹائل کی تسخیر کے بعد عوام کے حوصلے بلند ہو گئے۔ بادشاہ اور ملکہ ہزاروں امراء کے ساتھ مارے گئے۔ تاہم چونکہ عوامی قوت کو کوئی باقاعدہ رہنمائی میسر نہ تھی اس لئے ملک میں ایک عجیب انتشار پیدا ہو گیا۔ دس برس تک پتہ ہی نہیں چلا کہ ملک کو چلا کون رہا ہے اور چل کیسے رہا ہے؟

14 جولائی 1789ء میں نپولین بونا پارٹ نے انقلابی کارروائی کر کے معاملات اپنے ہاتھ میں لے لئے اور سب نے سکھ کا سانس لیا۔ نپولین کی فوجی مہمات کے ذریعہ انقلابی خیالات کا دور دورہ ہوا۔ عوام خود بھی یہی چاہتے تھے یوں فرانس انیسویں صدی میں یورپ بھر کے لئے آزادی فکر کا سرچشمہ بن گیا۔

☆☆☆☆

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

واقفین نو کے خلافت جوبلی پروگرام

علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

اللہ تعالیٰ کے فضل سے واقفین نو علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے دو پروگرام منعقد کئے۔ مورخہ 18 مئی 2008ء کو مکرم حفیظ احمد صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو کی صدارت میں ایک اجلاس ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد مربی سلسلہ وکالت وقف نو نے بچوں کا جائزہ لیا اس کے بعد تقریر کی بعدازاں مکرم بشارت احمد صاحب سیکرٹری وقف نو علامہ اقبال ٹاؤن نے بچوں کو نصائح کیں۔ پھر خاکسار نے خلافت جوبلی اور واقفین نو کے متعلق تقریر کی۔ آخر میں بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے اور حاضرین کو جوس اور مٹھائی پیش کی گئی۔

مورخہ 8 جون 2008ء کو خاکسار کی زیر صدارت ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد بچوں کا جائزہ لیتے ہوئے ان سے نماز' ترجمہ نماز اور نصاب میں سے سوالات کئے گئے۔ پھر خاکسار اور مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ علامہ اقبال ٹاؤن نے تقاریر کیں۔ آخر میں بچوں کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء کی یادگاری شیلڈ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر اور نصائح کے چند فقرات درج تھے۔ ساتھ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بھی لکھا ہوا تھا پیش کی گئیں۔ جس کے بعد مکرم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد علامہ اقبال ٹاؤن نے دعا کروائی۔

ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں احباب جماعت احمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی خلفاء سلسلہ کے ساتھ تصاویر کو سجا کر رکھا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت کے ساتھ چمٹے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 18 جولائی 2008ء

6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-55 am	سیرت النبی ﷺ
7-30 am	لقاء مع العرب
8-40 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-10 am	ترجمۃ القرآن
10-15 am	المائدہ
11-00 am	مشاعرہ
12-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
12-55 am	گلشن وقف نو
1-55 pm	فرانسیسی سروس
2-15 pm	سرائیکی سروس
2-55 pm	ملاقات
4-00 pm	انڈونیشین سروس
4-55 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
6-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
7-20 pm	تلاوت، درس، خبریں
8-10 pm	بنگلہ ملاقات
9-15 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
10-05 pm	خطبہ جمعہ
11-25 pm	انٹرویو

ہفتہ 19 جولائی 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-35 am	خبریں
3-10 am	خطبہ جمعہ
4-25 am	کاسالوما
4-50 am	اردو ملاقات
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-45 am	فرانسیسی سروس
7-10 am	لقاء مع العرب
8-15 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	انٹرویو: مکرم نور احمد صاحب
10-25 am	کاسالوما
10-55 am	اردو ملاقات
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-05 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
2-30 pm	خطبہ جمعہ
3-30 pm	مشاعرہ
4-20 pm	انڈونیشین سروس
5-20 pm	فرانسیسی سروس
6-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-05 pm	بنگلہ سروس
8-05 pm	انتخاب سخن
9-10 pm	گلشن وقف نو
10-15 pm	مشاعرہ
11-00 pm	سوال و جواب
11-55 pm	ڈاکومنٹری

خبریں

انگوراڈہ، پاکستانی چوکی پر امریکی طیاروں کی بمباری

جنوبی وزیرستان سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق افغان سرحد کے قریب انگوراڈہ میں امریکی طیاروں کی گولہ باری سے ایک پاکستانی چیک پوسٹ پر 12 سیکیورٹی اہلکار اور 2 مقامی افراد زخمی جبکہ 5 پرائیویٹ گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ مقامی انتظامیہ کے ایک اہلکار نے بی بی سی کو واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ گولہ باری سے چیک پوسٹ مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گولہ باری کے بعد امریکی جاسوس طیاروں نے جنوبی شمالی وزیرستان میں نچلی پروازیں شروع کر دی ہیں۔ دن اور رات کو ان طیاروں کی نچلی اور مسلسل پروازوں کی وجہ سے قبائلی عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔

اقوام متحدہ بے نظیر کیس کی تحقیقات کیلئے غیر جانبدار کمیشن بنانے پر رضامند

اقوام متحدہ نے حکومت پاکستان کی درخواست پر بے نظیر بھٹو قتل کیس کی تحقیقات کیلئے غیر جانبدارانہ کمیشن کی تشکیل پر رضامندی ظاہر کر دی ہے اس سلسلہ میں وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بان کی مون سے نیویارک میں ملاقات کی۔ وزیر خارجہ نے بان کی مون کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ نے پاکستان کی درخواست کی اصولی منظوری دے دی ہے جس کے تحت تحقیقاتی پینل جلد از جلد تشکیل دیا جائے گا جس کے قیام کا مقصد بے نظیر بھٹو کے قاتلوں، اس سازش کے منصوبہ سازوں اور فنڈز دینے والوں کو پکڑنا ہے۔

امریکی بمباری کے خلاف پاکستان کا شدید احتجاج

آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل اطہر عباس نے کہا ہے کہ امریکی بمباری پر پاکستان نے افغانستان میں نیٹو حکام سے شدید احتجاج کیا ہے۔ علاوہ ازیں ایک نجی ٹی وی چینل کے مطابق میجر جنرل اطہر عباس نے کہا ہے کہ پاک فورسز نے جوابی کارروائی بھی کی ہے اور اس میں کئی اتحادی فوجیوں کی ہلاکتوں کی اطلاعات ملی ہیں۔

لوڈشیڈنگ پر عوام سے معذرت خواہ ہوں

وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ ملک میں لوڈشیڈنگ پر عوام سے معذرت خواہ ہوں۔ اس پر جلد قابو پا لیں گے۔

20 جولائی تک پاکستان پر امریکی حملے کا خطرہ

آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل (ر) حمید گل نے کہا ہے کہ شواہد ملے ہیں کہ امریکی افواج 20 جولائی سے پہلے پاکستان کے قبائلی علاقوں پر حملہ کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی افواج اب تک پاکستانی علاقوں پر 46 حملے کر چکی ہیں لیکن اس حملے کی نوعیت سابق تمام حملوں کے مقابلے میں زیادہ ہوگی۔

غذائی بحران سے ہزاروں بچوں کی زندگی کو خطرہ لاحق ہے

اقوام متحدہ کے بچوں سے متعلق ذیلی ادارے یونیسیف نے کہا ہے کہ غذائی بحران کی وجہ سے دنیا بھر میں خوراک کی کمی کا شکار ہزاروں بچوں کی زندگی کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ جاپان میں جاری کی گئی عالمی ادارے کی رپورٹ کے مطابق حالیہ غذائی بحران سے دنیا بھر، بالخصوص افریقہ میں خوراک کی کمی کا شکار بچوں کی زندگیاں بچانے کی کوششوں کو شدید دھچکا لگا ہے۔ رپورٹ میں خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ غذائی بحران کی صورتحال کے باعث ان ممالک میں ترقی کی کوششیں زیادہ کارآمد نہیں ہو سکتیں۔ یونیسیف کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر این وین مانک کا کہنا ہے کہ غذائی بحران سے چین اور میانمار میں بھی بچوں کی بڑی تعداد متاثر ہوئی ہے۔

اعلان داخلہ
چھٹیوں میں فارغ تمام سٹوڈنٹس کیلئے ہر قسم کے کمپیوٹر کورسز میں داخلہ جاری ہے۔ نیز نرسری تا انٹرمیڈیٹ کے مضامین کی ٹیوشن کیلئے بھی رابطہ کریں۔
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک ربوہ
PH:047-6211607,Cell:0345-7561638

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

ربوہ میں طلوع و غروب

طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	6:10
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:18

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ موبائیل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور بلڈ ل سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-5282738 الیاس: 0300-9724010

زرقون کریم
جلدی امراض کا شافی علاج
زرقون یونانی فارما ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں: 0333-4845464

جوڑوں کی دردوں کا شافی علاج بذریعہ آکوپنکچر اور چائنیز ہربل ادویات سے نیز لیڈیز کے چہرے کے غیر ضروری بالوں کا مستقل خاتمہ
برائے رابطہ: چائنیز آکوپنکچر اینڈ ہربل میڈی کیئر سینٹر ربوہ Cell:0332-7050861
سراج مارکیٹ بالمقابل حامد ڈینٹل کلینک
فواد احمد راٹھر ہومیو فزیشن اینڈ آکوپنکچرسٹ

FD-10